

سوال

عمل حج ۱۵۶ھ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تہمیشہ سگریٹ پیتا رہتا ہے اور میں بھی اسے بہت نصیحت کرتا رہتا ہوں تاکہ وہ اس سے بری عادت کو ترک کر دے، لیکن اس نے میری نصیحت کو قبول نہیں کیا اور جب میں اسے بعض علما کے فتویٰ اور پند و نصائح دکھاتا ہوں تو وہ یہ کہہ کر انہیں پڑھنے سے انکار کر دیتا ہے کہ اگر میں نے انہیں پڑھایا تو اس طرح

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

تر!

عد!

ت پر واجب ہے کہ وہ نصیحت کو قبول کرے اور سگریٹ نوشی ترک کر دے کیونکہ دینی، جسمانی، اور مالی بہت نقصانات کی وجہ سے یہ حرام اور اس لیے بھی کہ بعض اوقات یہ نفعی کہ سبب بن جاتی ہے۔ لہذا واجب ہے کہ وہ اسے ترک کر دے اور اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرے۔ جس شخص کو سگریٹ پکسی اور چر

و اہل الذکر ان ینتھم لا یقلون ۴۳... سورۃ النحل

لرتم نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھ لو۔

کے لیے یہ جائز نہیں کہ اس حدیث کی وجہ سے سوال نہ کرے کہ جس کام کو وہ کر رہا ہے۔ سوال کرنے پر اس کے حرام ہونے کا فتویٰ دے دیا جائے گا کیونکہ یہ بات مذکورہ بالا آیت کریمہ میں مذکور اللہ تعالیٰ کے حکم خلاف ہے اور رسول اللہ ﷺ کی اس صحیح سنت کے بھی خلاف ہے، جس میں دین کے علم کو سیکھ

حذا ما خذی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 503

محدث فتویٰ